# پنجاب غیر منقولہ جائیداد کی ملکیت کے تحفظ (ترمیمی) آرڈیننس 2026

(دوسرا آرڈیننس 2026)

## تمہید

یہ آرڈیننس پنجاب غیر منقولہ جائیداد کی ملکیت کے تحفظ ایکٹ 2025 (پہلا ایکٹ 2025) میں ترمیم کے لیے بنایا گیا ہے۔

چونکہ پنجاب اسمبلی اجلاس میں نہیں ہے اور گورنر پنجاب اس امر سے مطمئن ہیں کہ فوری کارروائی کی ضرورت ہے، لہٰذا آئینِ پاکستان کے آرٹیکل 128 کی شق (1) کے تحت یہ آرڈیننس نافذ کیا جاتا ہے۔

## دفعات

### دفعہ 1۔ مختصر عنوان اور آغاز

(1) اس آرڈیننس کو "پنجاب غیر منقولہ جائیداد کی ملکیت کے تحفظ (ترمیمی) آرڈیننس 2026" کہا جائے گا۔

(2) یہ فوراً نافذ العمل ہو گا۔

### دفعہ 2۔ تعریفات میں ترمیم

- "ملزم" کی تعریف میں فرد، کمپنی، کارپوریشن، پارٹنرشپ، سوسائٹی، ٹرسٹ، مذہبی یا فلاحی ادارہ، خواہ رجسٹرڈ ہو یا نہ ہو، شامل ہو گا۔ اس کے ذمہ داران جیسے ڈائریکٹر، پارٹنر، مالک، چیف ایگزیکٹو وغیرہ بھی ملزم تصور ہوں گے۔
- "Dispute Resolution" کی جگہ "Scrutiny" کا لفظ ہو گا۔
- "جج" سے مراد ٹریبونل کا پریزائیڈنگ آفیسر ہو گا۔
- دفعہ (ف) حذف کر دی گئی۔
- "Tribunal" سے پہلے "Punjab Property" کا اضافہ کیا گیا۔

**دفعہ 4۔ غیر قانونی قبضہ**

جو شخص دھوکہ، جعلسازی، زبردستی یا کسی غیر قانونی طریقے سے جائیداد پر قبضہ کرے، اسے **کم از کم پانچ سال اور زیادہ سے زیادہ دس سال قید یا ایک کروڑ روپے تک جرمانہ** یا دونوں سزائیں دی جا سکیں گی۔

**دفعہ 5۔ کوشش یا معاونت**

جو شخص جرم میں مدد کرے یا سازش کرے، اسے **کم از کم ایک سال اور زیادہ سے زیادہ تین سال قید یا دس لاکھ روپے تک جرمانہ** یا دونوں سزائیں دی جا سکیں گی۔

**دفعہ 7۔ شکایت کا اندراج**

- جائیداد کا مالک ٹریبونل میں شکایت درج کر سکتا ہے۔
- شکایت میں جائیداد کی تفصیلات، ملکیت کا ثبوت، اور ملزم کی معلومات شامل ہونی چاہئیں۔
- شکایت ملنے کے بعد تین دن میں کمیٹی کو ریفر کیا جائے گا، جو تیس دن میں رپورٹ دے گی۔

**دفعہ 8۔ سکروٹنی کمیٹی**

ہر ضلع میں کمیٹی ہوگی جس میں ڈپٹی کمشنر، ڈی پی او، اے ڈی سی ریونیو، اے سی، ایس ڈی پی او، سرکل ریونیو آفیسر، متعلقہ تھانے کا ایس ایچ او اور دیگر سرکاری افسران شامل ہوں گے۔ کمیٹی ریکارڈ کی جانچ پڑتال کرے گی، فریقین کو سننے کا موقع دے گی، اور صلح کرانے کی کوشش کرے گی۔

**دفعہ 9۔ احتیاطی اقدامات**

مالک اگر قبضے کا خدشہ ظاہر کرے تو ٹریبونل ضمانت یا جائیداد کو سیل کرنے کا حکم دے سکتا ہے۔

**دفعہ 10۔ عبوری ریلیف**

مقدمے کے دوران ٹریبونل قبضے کو ریگولیٹ کرنے کے لیے عبوری حکم جاری کر سکتا ہے۔

**دفعہ 11۔ پنجاب پراپرٹی ٹریبونل**

ہر ضلع میں ٹریبونل قائم ہوگا، جس کا جج لاہور ہائی کورٹ کی مشاورت سے مقرر کیا جائے گا۔

**دفعہ 13۔ خصوصی دائرہ اختیار**

ٹریبونل کو مکمل اختیار ہوگا کہ وہ اس ایکٹ کے تحت مقدمات سنے۔

**دفعہ 16۔ کارروائی کا طریقہ کار**

- مقدمات روزانہ کی بنیاد پر چلائے جائیں گے اور 30 دن میں فیصلہ کیا جائے گا۔
- جھوٹی یا بے بنیاد شکایت کرنے والے کو **کم از کم ایک سال اور زیادہ سے زیادہ پانچ سال قید** اور **پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ** ہو سکتا ہے۔
- غیر قانونی قبضے کی صورت میں مالک کو جائیداد کی مالیت کے برابر معاوضہ اور حاصل شدہ منافع بھی دیا جائے گا۔

**دفعہ 18۔ قبضے کی بحالی**

مقدمہ ختم ہونے پر جائیداد مالک کو واپس دلائی جائے گی۔

**دفعہ 19۔ اپیل**

اپیل لاہور ہائی کورٹ میں 30 دن کے اندر دائر کی جا سکے گی۔

**دفعہ 20۔ جائیداد کی منتقلی پر پابندی**

مقدمہ درج ہونے کے بعد جائیداد کی فروخت، تحفہ، رہن یا کسی بھی قسم کی منتقلی ممنوع ہوگی۔

**دفعہ 24۔ تحفظ**

کمیٹی یا سرکاری افسران کے خلاف کوئی مقدمہ نہیں ہوگا اگر وہ نیک نیتی سے کام کریں۔

**بیانِ مقاصد و وجوہات**

ان ترامیم کا مقصد جائیداد کے مالکان کو غیر قانونی قبضوں سے بچانا، مقدمات کو جلد نمٹانا، سخت سزاؤں کے ذریعے غیر قانونی قبضہ کرنے والوں کو روکنا، اور سرکاری افسران کو نیک نیتی سے کام کرنے پر قانونی تحفظ دینا ہے۔